

## 320722- میں اپنے چھوٹے بچے کو قرآن کریم سے محبت کرنے والا کیسے بناؤ؟

سوال

میرے بیٹے کی عمر 5 ماہ ہے، میں اپنے بچے کی کس طرح سے تربیت کروں کہ میرا بیٹا اہل قرآن میں شامل ہو جائے، میں بچے کے دل میں قرآن کی محبت لے کر ڈالوں؟ کیا اس کے لیے میں قرآن کریم کی تلاوت اسے سناؤں؟ یا بہتر یہ ہے کہ میں خود قرآن پاک کی تلاوت کروں؟ یا کسی اچھے قاری کی آواز میں اسے تلاوت سناؤں؟

پسندیدہ جواب

اول :

انسان کے لیے بڑی خوش بخشی کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اچھے اعمال کرنے کی توفیق سے نوازے، اور انسان کا بہترین عمل یہ ہے کہ انسان اپنی اولاد پر "سرماہہ کاری" کرے؛ کیونکہ (انسان جس وقت فوت ہو جاتا ہے اس کے سارے اعمال مقطوع ہو جاتے ہیں سو اے تین چیزوں کے: صدقہ جاریہ، علم نافع، اور دعا کرنے والی نیک اولاد) اس حدیث کو امام ترمذی: (1376) نے روایت کیا ہے۔

بچوں کی پورش قرآن کریم کو یاد کرو کر کی جائے تو یہ افضل ترین عبادت اور افضل ترین عمل ہے۔

آپ بچے کی چھوٹی سی عمر میں اس حوالے سے کوشش میں یہ واقعی خیر و برکت اور ان شاء اللہ بجلائی کی دلیل ہے۔ نیز بچوں کو شرعی تعلیمات کی روشنی میں تربیت، ادب سکھانا، تعلیم دینا، دین و دنیا کی مفید چیزوں میں انسانی سکھانا والدین کی فہمدہ داری ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آتُوكُمْ أَنْكَشْمُ وَأَنْلَيْمُ نَارًا وَقُدُّمَا إِنَّا سُ وَأَنْجَرَةَ عَلَيْهَا مَلَكَتْهُ غَلَظَتْهُ دُلَالَ يَقْضُونَ اللَّهُ تَعَالَى أَمْرَهُمْ وَيَقْطَلُونَ نَاسًا يُؤْمِنُونَ﴾۔

ترجمہ : اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اہل خانہ کو آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آگ اور پتھر ہیں، اس پر نہایت طاقت اور سخت جان فرشتے مقرر ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کے کسی بھی حکم کی عدوی نہیں کرتے بلکہ جو بھی انسیں حکم دیا جاتا ہے اس کی تعمیل کرتے ہیں۔ [التحریم: 6]

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

"یعنی انسیں ادب سکھاؤ اور انسیں تعلیم دو۔"

اسی طرح ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ :

"انہیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت گواری سکھاؤ، اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچاؤ، اپنے اہل خانہ کو یاد اہی کا حکم دیتے رہو، اللہ تعالیٰ تمہیں آگ سے محفوظ فرمائے گا۔"

مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"تقوی الہی اپناو اور اپنے اہل خانہ کو تقوی الہی کی وصیت کرو۔"

قادة رحمہ اللہ کئے ہیں :

”گھر کا سربراہ زیرِ کفالت افراد کو اطاعتِ الہی کا حکم دے، انہی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچائے، اور ان کا اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق خیال رکھے، احکاماتِ الہی کی تعمیل کا حکم دے، اس کے لیے ان کی معاونت بھی کرے، اور اگر ان میں کسی قسم کی نافرمانی دیکھے تو انہیں لگام ڈالے اور برائی سے روکے۔“

دیکھیں : تفسیر ابن کثیر : (8/167)

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (10016) کا جواب ملاحظہ کریں۔

دوم :

آنماز سے بچے کے ساتھ نیکی یہ ہے کہ اسے حلال کھانا کھلایا جائے، بساں حلال ہو، اور پینا بھی حلال؛ کیونکہ تمہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت نازل ہو گی۔

سوم :

یہ بھی ٹھیک ہے کہ بچپن سے ہی بچے کو قرآن کریم کی تلاوت سننے کا عادی بنایا جائے، امذاجیسے ہی بچے میں سننے کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور آوازوں پر توجہ کرنے لگے تو کسی ماہر قاری قرآن کی تلاوت سارا دن بچے کے پاس چلانی جائے، جیسے کہ ایشح حصری رحمہ اللہ ہیں۔

اسی طرح آپ خود بھی بچے کے پاس پڑھ کر قرآن کریم کی تلاوت کر سکتے ہیں کہ بچ آپ کی آواز میں قرآن کریم کی تلاوت سنے۔

چہارم :

جب بچہ حفظ کرنے کی صلاحیت پائے تو اسے کسی اچھے اور ماہر استاد کے پاس لے جائیں جو بچے کو قرآن کریم کی صحیح تلفظ کے ساتھ تلاوت کرنا سمجھائے اور بچہ خود صحیح تلاوت کرنے کی صلاحیت حاصل کر لے۔

پنجم :

اس کے بعد آپ ترغیب دلانے کے لیے کوئی بھی مناسب طریقہ کا استعمال کر سکتے ہیں، مثلاً: جیسے ہی بچہ کا پارہ مکمل ہو تو بچہ کی حوصلہ افزائی کے لیے گھر میں مختصر سی پارٹی رکھ لیں۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر : (10016) اور (101752) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم